DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 569

DATED 02-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202540-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت ہائر ایجوکیشن کے فروغ میں دلچسپی لے رہی ہے، گورنر	سینچری ودیگر اخبارات
02	ریاست سے غداری کرنے والے رسوا اور خوار ہوئے طالبات پروپیگنڈے سے دور پاکستانیت کا پیغام عام کریں، وزیراعلیٰ، کور کمانڈر	مشرق ودیگر اخبارات
03	ہم سب کو دہشتگردوں کیخلاف بلاخوف وخطر بولنا ہوگا، ارکان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
04	نوجوان سرکاری ملازمتوں کے بجائے کاروبار کی طرف آئیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	ایف بی آر ریجنل ٹیکس آفس کوئٹہ نے 28 ارب روپے کا ریکارڈ ٹیکس وصول کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں داخل ہونیوالے چار افغان ڈورنز مار گرائے، آئی ایس پی آر	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر کی ترقی طویل المدتی اور سائنسی منصوبہ بندی کے تحت کام جاری ہے، معین الرحمان	مشرق ودیگر اخبارات
08	زیارت فرائض میں غفلت 11 پولیس اہلکار معطل لائن حاضر	مشرق ودیگر اخبارات
09	سال 2025/26 کیلئے بی ای ایف کا اسکالرشپس پروگرام شروع	مشرق ودیگر اخبارات
10	سندھ، بلوچستان کو حصے کا زرعی پانی پورا فراہم نہیں کررہا	جنگ ودیگر اخبارات
11	زرعی انقلاب وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے، ڈی سی موسیٰ خیل	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈی آئی جی پی رخشاں کی یقین دہانی پر تاجروں کا احتجاج ختم	مشرق ودیگر اخبارات
14	گوادر سرمایہ کاری کیلئے محفوظ پرکشش اور موزوں مقام ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	مشرق ودیگر اخبارات
15	صوبے کے زمینی حقائق حکومتی دعوؤں کی نفی کررہے ہیں، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگر اخبارات
16	حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ میں مکمل ناکام ہوچکی ہے، پشتونخوانیپ	مشرق ودیگر اخبارات
17	مختلف اضلاع کے عمائدین کی لشکری رئیسانی کی رابطہ مہم کی حمایت کا اعلان	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

گنداواہ اور رہزنی کی واردات میں ہندو تاجر لٹ گیا، کیچ میں دفعہ 144 نافذ جلسہ جلوس عوامی اجتماع پر پابندی، پنجگور گوار گو میں دھماکہ جائے وقوعہ سے دو انسانی سر برآمد، دکی میں مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو آگ لگادی، کوئٹہ قمبرانی روڈ پر ڈکیتی کی کوشش ناکام فائرنگ کے تبادلے میں ڈاکو مارا گیا

مسائل:

عطیہ کی گئی ٹیوب ویل کی زمین پر قبضہ کا نوٹس لینے کا مطالبہ، دیہہ کے عوام پانچ سال سے پانی کی قلت کا شکار، واسا حکام نوٹس لیں۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ معطل نہیں کیا جاسکتا!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وفاقی حکومت نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے پر پاکستان کا موقف عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے اور بین الاقوامی برادری نے اس معاہدے کی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے پاکستان کے موقف کو مزید تقویت بخشی ہے مودی پاکستان کے خلاف آبی دہشت گردی کرنا چاہتا ہے پاکستان اپنے آبی حقوق آبی دہشت گردی کرنا چاہتا ہے پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدام کریگا، ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء تارڑ اور وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے اسلام آباد میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ سندھ طاس پاک وہند مابین طے پانے والے بین الاقوامی معاہدہ ہے اس پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جو پانی پر ہاتھ ڈالے گا تو اس کے ہاتھ کاٹ دینگے، پاکستان میں پہلی مرتبہ سندھ طاس معاہدے کے بارے آبی وسائل کے ماہرین شریک ہیں پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر تقویت ملی ہے بلکہ سندھ طاس معاہدے سے متعلق پاکستان کے بیانیے کو بین الاقوامی سطح پر موثر انداز میں اٹھایا گیا ہے پاکستان ماضی میں تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر چکا ہے جبکہ ملک میں معیشت اور لاکھوں افراد کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Unsafe Highways" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**پروونشل ایکشن پلان بلوچستان مین امن کی نئی حکمت عملی** "کے عنوان سے بابر یوسفزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کو سیاسی استحکام کی ضرورت ہے، تبدیلی کی نہیں** "کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 جمعرات 16 محرم الحرام 1448ھ 2 جولائی 2026ء نمبر 178

طالبات پروپیگنڈے سے دور، پاکستانیت کا پیغام عام کریں

ریاست سے غداری کرنے والے رسوا اور خوار ہوئے

وزیراعلیٰ، کور کمانڈر

ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے منافی ہے

طالبات پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں خطاب، 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف فیکلٹیز، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیار کی تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انتظامیہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں گی۔ وزیراعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، بلا جھجک پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے۔

عالمی برادری سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کا نوٹس لے، سرفراز بگٹی

بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر مؤثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، اعتماد اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 JUL 2026

Page No. 1

سرکاری جامعات میں محدود وسائل کے باوجود نمایاں بہتری آئی ہے، گورنر

حکومت جامعہ گوادر کو دنیا کی بہترین کوسٹل بیلٹ یونیورسٹی بنانے جا رہی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ مؤثر منصوبہ بندی اور کڑی نگرانی کے باعث صوبے کی سرکاری جامعات میں محدود وسائل کے باوجود نمایاں بہتری آئی ہے، جبکہ یونیورسٹی آف گوادر نے 88.79 فیصد اسکور حاصل کرکے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ یونیورسٹی آف گوادر کے تیسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔ اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس نجم الدین مینگل، ایڈیشنل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن مندوخیل، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان [illegible]، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد اور رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان سمیت تمام سینیٹ ارکان موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت ہائیر ایجوکیشن کے فروغ میں دلچسپی لے رہی ہے، گورنر

صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں محدود وسائل اور لامحدود مسائل کے درمیان توازن قائم کرنے میں کامیاب ہو چکے

ہمارا مقصد جامعہ گوادر کو دنیا کی بہترین کوسٹل بیلٹ یونیورسٹیوں کی فہرست میں شامل کرنا ہے، جعفر مندوخیل کی اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ اپنی دانشمندانہ منصوبہ بندی اور کڑی نگرانی کے نتیجے میں ہم صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں محدود وسائل اور لامحدود مسائل کے درمیان توازن قائم کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ آج گوادر یونیورسٹی کیلئے 88.79 فیصد کا سکور حاصل کرنا .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ہم سب کیلئے ایک اعزاز ہے جس کیلئے یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف گوادر کے تیسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ یونیورسٹی آف گوادر کے تیسرے سینیٹ اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس نجم الدین مینگل، ایڈیشنل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن مندوخیل، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبداللہ صرہ خیلی، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد اور رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان سمیت تمام سینیٹ ارکان موجود تھے اجلاس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومت ہائیر ایجوکیشن کو فروغ دینے میں بڑی دلچسپی لے رہی ہے۔ ہمارا مقصد یونیورسٹی آف گوادر کو دنیا کی بہترین کوسٹل بیلٹ یونیورسٹیوں کی فہرست میں شامل کرنا ہے۔ گوادر یونیورسٹی کے اسٹریٹجک پلان 30-2026 میں صرف کوسٹل بیلٹ سے متعلقہ مضامین جیسے بلیو اکانومی، میرین سائنسز، فشریز، کوسٹل بیلٹ مینجمنٹ، اور ماحولیات شامل کیے گئے ہیں تاکہ اس کی امتیازی خصوصیت برقرار رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 64 | 16 محرم الحرام 1446ھ | 2024ء | 355

گرلز کیڈٹ کالج کیلئے 12 ملین روپے گرانٹ کا اعلان

بلوچ بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلائیں گے ریاست کیخلاف استعمال نہیں ہونے دینگے

سرفراز بگٹی

ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے سراسر منافی ہے

حکومت نوجوانوں کو عالمی معیاری تعلیم فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کیلئے عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں

بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن و عزت نسواں کا علمبردار رہا، ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائیگا، گرلز کیڈٹ کالج معیاری تعلیمی ادارہ اور بلوچستان و پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے

جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، وزیر اعلیٰ، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ، خطاب

سندھ طاس معاہدہ کی معطلی کسی صورت قبول نہیں، سرفراز بگٹی

کا فیصلہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی اور امن کیلئے سنگین خطرہ ہے

عالمی برادری پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا نوٹس لے، وزیر اعلیٰ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 02 جولائی 2026ء بمطابق 16 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 178

طالبات حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق سمجھیں، وزیراعلیٰ

سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی خطرناک

گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ مثالی اور معیاری درسگاہ، طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ دورہ

معاہدہ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ، کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر موثر نہیں بنا سکتا، آبی خودمختاری کا تحفظ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف اکیڈمک، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر نے بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کالج کے ہر شعبے میں اعلیٰ معیار کی تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا، دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں موثر کردار ادا کریں گی۔ وزیراعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، وہاں محنت، دیانت اور پیشہ ورانہ مہارت سے کام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندگی بہترین انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے۔

پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر موثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، باہمی اعتماد اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے اور پاکستان کے عوام کو اپنے آبی وسائل پر مکمل اور ناقابل تنسیخ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارتی ذرائع اور حقائق پر مبنی موقف بھرپور انداز میں پیش کرتا رہے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے موثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی قومی سلامتی، آبی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قانونی، سفارتی اور آئینی اقدام جاری رکھے گا اور دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کو ہر قیمت پر قائم رکھا جائے گا۔

آصف علی زرداری سے سندھ و بلوچستان کے وزراء اعلیٰ کی ملاقات

بین الصوبائی تعاون کا فروغ ملکی استحکام اور ترقی کیلئے جاری کوششوں کو مزید تقویت دیگا، صدر مملکت

کراچی (آئی این پی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بین الصوبائی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ملک میں بین الصوبائی ہم بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

آہنگی، تعاون کے فروغ اور قومی استحکام سے متعلق امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر صدر نے کہا کہ بین الصوبائی تعاون کے فروغ سے ملک کے استحکام اور ترقی کے لیے جاری کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون قومی یکجہتی اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

کراچی: صدر مملکت آصف علی زرداری سے سندھ و بلوچستان کے وزرائے اعلیٰ مراد علی شاہ اور میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | بدھ یکم جولائی 2026ء بمطابق 15 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 177

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت آواران میں جرگہ

بلوچستان میں پائیدار امن باہمی تعاون سے ممکن ہے

سرفراز بگٹی

جرگے میں گورنر جعفر مندوخیل، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم، رکن اسمبلی خیر جان سمیت قبائلی و سیاسی شخصیات، خواتین اور طلبہ کی شرکت

آواران کے عوام امن پسند، حکومت ترقیاتی منصوبے لیکر آرہی ہے: وزیر اعلیٰ نے سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے، شرکاء کا حکومتی کاوشوں کا خیر مقدم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ضلع آواران میں اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا جس میں گورنر جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، رکن اسمبلی خیر جان بلوچ، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ میں قبائلی عمائدین اور عوام کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عوام اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

[illegible]

[illegible]

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 197 | جمعرات 10 محرم الحرام، 2 جولائی 2020ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ریاست سے وفاداری کرنے والوں کو عزت، غدار ہمیشہ رسوا ہوئے، سرفراز بگٹی

بلوچ بچیوں کو سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنا قومی روایات، اقدار اور تشخص کے سراسر منافی ہے

کور کمانڈر کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ، مختلف شعبوں کا معائنہ، 12 ملین کی گرانٹ کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ اور کور (باقی صفحہ نمبر 12)

رکمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیار کی تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں موثر کردار ادا کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، ہمیشہ پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقائق اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض جماعتیں جن کا ماضی قوم پرستی کی آڑ میں تشدد سے جڑا ہے، اب خود کو انسانی حقوق کے علمبردار کے طور پر پیش کر کے معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان ایسے عناصر سے دور رہیں اور اپنی تمام تر صلاحیتیں پاکستان کی ترقی، استحکام

اور خوشحالی کے لیے وقف کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کے لیے ہارورڈ، آکسفورڈ اور دیگر عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نسواں کا علمبردار رہا ہے اور ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ جیسے معیاری تعلیمی ادارے بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے طالبات سے عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ وعدہ کریں کہ زندگی کے جس بھی شعبے میں جائیں گی، ریاست پاکستان کی سفیر بن کر پاکستانیت، اتحاد، امن اور ترقی کا پیغام عام کریں گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو ملک کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ دورے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں پودا بھی لگایا۔

دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا ہر صورت دفاع کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ

بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش علاقائی امن کیلئے سنگین خطرہ ہے

عالمی برادری بھارت کی جانب سے پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے، ایکس پر بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے (باقی صفحہ نمبر 11)

[illegible]

صدر مملکت سے وزرائے اعلیٰ بلوچستان و سندھ کی ملاقات

قومی استحکام اور بین الصوبائی امور میں باہمی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر غور

کراچی (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بین الصوبائی امور اور (باقی صفحہ نمبر 11)

[illegible]

کراچی: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

DIRE
GENER
RELATION

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

Bullet No. 1

Page No. 7

جلد 30 | جمعرات 02 جولائی 2026، بمطابق 16 محرم 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 179

ریاست پاکستان ہم سب کیلئے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے، وزیر اعلیٰ

آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے' طالبات ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں

میر سرفراز بگٹی کا کور کمانڈر کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ' طالبات جس بھی شعبے میں جائیں، بلا جھجک پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف فیکلٹیز، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیاری تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں گی وزیر اعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، بلا جھجک پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں قائم بعض کونسلز معاونت اور رہنمائی کے نام پر معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان ایسے عناصر سے دور رہیں اور اپنی تمام تر صلاحیتیں پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے وقف کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کے لیے ہارورڈ، آکسفورڈ اور دیگر عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نسواں کا علمبردار رہا ہے اور ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ جیسے معیاری تعلیمی ادارے بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے طالبات سے عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ وعدہ کریں کہ زندگی کے جس بھی شعبے میں جائیں گی، ریاست پاکستان کی سفیر بن کر پاکستانیت، اتحاد، امن اور ترقی کا پیغام عام کریں گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو دنیا کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ دورے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں یادگاری پودا بھی لگایا۔

سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی کی کوشش ناقابل قبول ہے

میر سرفراز بگٹی

دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا' پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قانونی اور سفارتی فورم پر مؤثر آواز اٹھاتا رہے گا

پانی کو ہتھیار بنانے کی ہر کوشش بین الاقوامی قانون اور انسانی اقدار کے منافی ہے عالمی برادری سنجیدگی اقدامات کرے' میر سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر مؤثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، اعتماد اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے اور پاکستان کے عوام کو اپنے آبی وسائل پر ناقابل تنسیخ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارتی ذرائع اور متعلقہ عالمی فورمز پر اپنا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرتا رہے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی قومی سلامتی، آبی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قانونی، سفارتی اور آئینی اقدام جاری رکھے گا اور دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ کا گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ، 12 ملین روپے گرانٹ کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو دنیا کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں

کراچی، صدر زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

شمارہ نمبر۔176	جمعرات 02 جولائی 2026ء بمطابق 16 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے	جلد نمبر۔27

ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ، 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کیا

گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں، اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے

بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں قائم بعض کونسلو معاونت اور رہنمائی کے نام پر معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

مختلف ٹیکنیکی، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیاری تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں گی وزیراعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، بلا جھجک پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں قائم بعض کونسلو معاونت اور رہنمائی کے نام پر معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان ایسے عناصر سے دور رہیں اور اپنی تمام تر صلاحیتیں پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے وقف کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کے لیے ہارورڈ، آکسفورڈ اور دیگر عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نسواں کا علمبردار رہا ہے اور ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ جیسے معیاری تعلیمی ادارے بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے طالبات سے عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ وعدہ کریں کہ زندگی کے جس بھی شعبے میں جائیں گی، ریاست پاکستان کی سفیر بن کر پاکستانیت، اتحاد، امن اور ترقی کا پیغام عام کریں گی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو دنیا کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ دورے کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں یادگاری پودا بھی لگایا۔

بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدہ معطلی کی کوشش خطرناک ہے، سرفراز بگٹی

عالمی برادری سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، (بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 2 پر)

معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر مؤثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، اعتماد اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے اور پاکستان کے عوام کو اپنے آبی وسائل پر ناقابل تنسیخ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارتی ذرائع اور متعلقہ عالمی فورمز پر اپنا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرتا رہے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی قومی سلامتی، آبی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قانونی، سفارتی اور آئینی اقدام جاری رکھے گا اور دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

بین الصوبائی ہم آہنگی، تعاون کے فروغ، قومی استحکام سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا

کراچی (ق ن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بین الصوبائی (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ملک میں بین الصوبائی ہم آہنگی، تعاون کے فروغ اور قومی استحکام سے متعلق امور پر بھی گفتگو ہوئی اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بین الصوبائی تعاون کے فروغ سے ملک کے استحکام اور ترقی کے لیے جاری کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور تعاون قومی یکجہتی اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 1

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 8

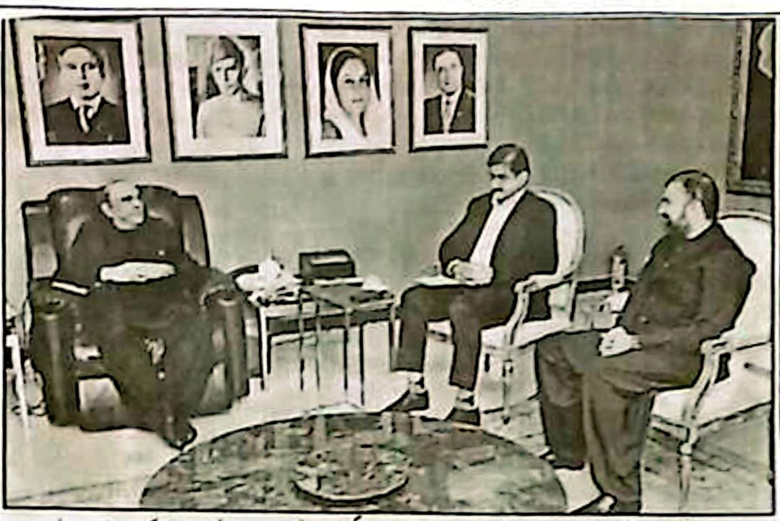

کراچی: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan News Quetta

کراچی: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. ٢٥

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید صبیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعرات 2 جولائی 2026، 16 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 179

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچ معاشرے کی روایات کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے

عالمی برادری سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے، میر سرفراز بگٹی

صدر مملکت آصف علی زرداری سید مراد علی شاہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ملاقات، بین الصوبائی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ، کراچی (این این آئی، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف اکیڈمک، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیار کی تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں گی وزیر اعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، بلا جھجک پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں قائم بعض کونسلز معاونت اور رہنمائی کے نام پر معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان ایسے عناصر سے دور رہیں اور اپنی تمام تر صلاحیتیں پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے وقف کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کے لیے ہارورڈ، آکسفورڈ اور دیگر عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نسواں کا علمبردار رہا ہے اور ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ جیسے معیاری تعلیمی ادارے بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے طالبات سے عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ وعدہ کریں کہ زندگی کے جس بھی شعبے میں جائیں گی، ریاست پاکستان کی سفیر بن کر پاکستانیت، اتحاد، امن اور ترقی کا پیغام عام کریں گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو دنیا کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ دورے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں یادگاری پودا بھی لگایا۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر مؤثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، اعتماد اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے اور پاکستان کے عوام کو اپنے آبی وسائل پر ناقابل تنسیخ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 1

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 11

کراچی: صدر آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

DIR...
GENER...
RELATION...

نظامت اعلیٰ تعلق...
حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
جمعرات 2 جولائی 2026ء	16 محرم الحرام	1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ای سی پی-10	127

بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کیا جاتا ہے

ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے

وزیر اعلیٰ

تاریخ گواہ ہے جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، طالبات ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے

ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے، بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نفس کا علمبردار رہا، وزیر اعلیٰ کا کور کمانڈر کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف شعبوں، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیار کی تدریس، مثالی نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں موثر کردار ادا کریں گی وزیر اعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، بلا جھجک پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ہر شے سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں قائم بعض کونسلز معاونت اور رہنمائی کے نام پر معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان ایسے عناصر سے دور رہیں اور اپنی تمام تر صلاحیتیں پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے وقف کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کے لیے ہارورڈ، آکسفورڈ اور دیگر عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نفس کا علمبردار رہا ہے اور ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ جیسے معیاری تعلیمی ادارے بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے طالبات سے عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ وعدہ کریں کہ زندگی کے جس بھی شعبے میں جائیں گی، ریاست پاکستان کی سفیر بن کر پاکستانیت، اتحاد، امن اور ترقی کا پیغام عام کریں گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو دنیا کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ دورے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں یادگاری پودا بھی لگایا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم گرلز کیڈٹ کالج کا دورہ کر رہے ہیں

سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ معطل کرنا امن کیلئے سنگین خطرہ ہے، وزیر اعلیٰ

معاہدہ کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر موثر نہیں بنا سکتا، دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے

بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر موثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، اعتماد اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے اور پاکستان کے عوام کو اپنے آبی وسائل پر مکمل تسلیم شدہ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارتی ذرائع اور متعلقہ عالمی فورمز پر اپنا موقف بھرپور انداز میں پیش کرتا رہے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے اپنا موثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی قومی سلامتی، آبی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قانونی، سفارتی اور آئینی اقدام جاری رکھے گا اور دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 22 | جمعرات 02 جنوری 2026، 16 ... 1447ھ | شمارہ 8

...ز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے

سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے مختلف لیکچرز، تعلیمی شعبوں، درسی سہولیات اور تربیتی نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کو کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیار کی تدریس، مثالی نظم و ضبط اور نصابی سرگرمیوں سے آگاہ کرایا

بعد ازاں انہیں طالبات نے سلامی پیش کی۔ دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی ... بقیہ 1 صفحہ 6

طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ...

[illegible]

عوامی مسائل | امن وامان | سیاسی جماعتیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمول الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعرات 02 جولائی 2026ء، 16 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 295

کراچی: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

ریاست سب کیلئے ماں ہے، سب سے مقدم اور عزیز ہے: وزیر اعلیٰ بلوچستان

اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے

صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب۔ میر سرفراز بگٹی کا گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف اکیڈمک، تعلیمی شعبوں، تدریسی سہولیات (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اور تربیتی نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر نے کالج کے جدید تعلیمی نظام، اعلیٰ معیار کی تدریس، شاندار نظم و ضبط اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ دورے کے موقع پر گرلز کیڈٹ کالج کی طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ پاکستان کی ایک مثالی اور معیاری درسگاہ ہے جہاں زیر تعلیم طالبات ملک کا روشن مستقبل اور پاکستان کی بہترین سفیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس ادارے سے تعلیم حاصل کرنے والی طالبات زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گی اور قومی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے طالبات پر زور دیا کہ وہ جس بھی شعبے میں جائیں، وہاں حقیقی پاکستانیت کا پیغام عام کریں اور ریاست پاکستان کی نمائندہ بن کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان ہم سب کے لیے ماں ہے، سب سے مقدم اور عزیز ہے اور اسی ریاست نے ہمیں شناخت، عزت اور وقار عطا کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے ریاست سے محبت اور وفاداری کی، اللہ تعالیٰ نے اسے عزت اور سربلندی عطا کی، جبکہ ریاست سے غداری کرنے والے ہمیشہ رسوا اور خوار ہوئے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ ہر معاملے میں حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، کیونکہ آج ریاست پاکستان کے خلاف منظم انداز میں جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض جامعات میں قوم پرستی کی آڑ میں قائم بعض کونسلز معاونت اور رہنمائی کے نام پر معصوم طلبہ و طالبات کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان ایسے عناصر سے دور رہیں اور اپنی تمام تر صلاحیتیں پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے وقف کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور باصلاحیت طلبہ و طالبات کے لیے ہارورڈ، آکسفورڈ اور دیگر عالمی شہرت یافتہ جامعات تک رسائی کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش حملوں جیسے سنگین جرائم کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو نہ صرف انسانیت بلکہ بلوچ روایات، اقدار اور قومی تشخص کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ معاشرہ ہمیشہ علم، شعور، امن اور عزت نسواں کا علمبردار رہا ہے اور ان روایات کو ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ جیسے معیاری تعلیمی ادارے بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے طالبات سے عہد لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ عہد کریں کہ زندگی کے جس بھی شعبے میں جائیں گی، ریاست پاکستان کی سفیر بن کر پاکستانیت، اتحاد، امن اور ترقی کا پیغام عام کریں گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لیے 12 ملین روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ادارے کی ذاتی سرپرستی کریں گے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے گرلز کیڈٹ کالج کو دنیا کے مثالی تعلیمی اداروں کی صف میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ بلوچستان کی بیٹیاں بہترین تعلیمی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ دورے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر بلوچستان نے گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ میں پودا بھی لگایا۔

دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا دفاع کیا جائیگا: سرفراز بگٹی

پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا

سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر مؤثر نہیں بنا سکتا، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون، معاہدوں کے تقدس اور علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی بلکہ انسانی اقدار اور عالمی ضابطوں کے بھی منافی عمل ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اور قانونی طور پر پابند معاہدہ ہے، جسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا غیر مؤثر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کی روح بین الاقوامی تعاون، احترام اور خطے میں پائیدار امن کے فروغ سے وابستہ ہے، اس لیے اس کی خلاف ورزی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی قانونی نظام کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دریائے سندھ پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت، خوراک اور معیشت کی بنیاد ہے اور پاکستان کے عوام کو اپنے آبی وسائل پر مکمل، تسلیم شدہ حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی کو سیاسی دباؤ یا ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی ہر کوشش خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارتی ذرائع اور متعلقہ عالمی فورمز پر اپنا موقف بھرپور انداز میں پیش کرتا رہے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی قومی سلامتی، آبی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قانونی، سفارتی اور آئینی اقدام جاری رکھے گا اور دریائے سندھ کے پانی پر پاکستانی عوام کے حق کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا۔

صدر مملکت سے بلوچستان اور سندھ کے وزراء اعلیٰ کی ملاقات

بین الصوبائی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

ملاقات کے دوران ملک میں بین الصوبائی ہم آہنگی، تعاون کے فروغ اور قومی استحکام سے متعلق امور پر بھی گفتگو ہوئی

کراچی (ع ن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بین الصوبائی امور اور باہمی دلچسپی کے (بقیہ 20 صفحہ 2 پر)

مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ملک میں بین الصوبائی ہم آہنگی، تعاون کے فروغ اور قومی استحکام سے متعلق امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بین الصوبائی تعاون کے فروغ سے ملک کے استحکام اور ترقی کے لیے جاری کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور تعاون قومی یکجہتی اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 6

ہم سب کو دہشتگردوں کیخلاف بلاخوف وخطر بولنا ہوگا، ارکان اسمبلی

عوام کا تعاون ناگزیر ہے، ہمیں عوام کیساتھ رابطے استوار کرکے تحفظات کو سننا ہوگا تاکہ لانگ ٹرم پالیسی تشکیل دے سکیں، انجینئر زمرک

دہشت گرد بلوچ نسل کشی میں ملوث ہیں، مینا مجید بلوچ، دہشتگردوں کا کوئی مذہب نہیں وہ بلوچستان کے عوام کے دشمن ہیں، حمزہ شفقات

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس حکومت بلوچستان، سسٹین ایبل سوشل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور برطانوی ہائی کمیشن کے اشتراک سے بلوچستان میں انسداد دہشت گردی، دہشت گردوں کی مالی معاونت اور پرتشدد انتہاپسندی کے انسداد پر ادارہ جاتی اور پارلیمانی استعداد کو مضبوط بنانے کے عنوان سے سرینا ہوٹل کوئٹہ میں ایک اہم راؤنڈ ٹیبل کانفرنس ہوئی، جس میں سرکاری اداروں کے نمائندوں، ماہرین تعلیم، خواتین، محققین، مذہبی نمائندے، میڈیا اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ کانفرنس کا مقصد دہشت گردی کے ناسور کو ختم کر.......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کے فروغ، بہتر حکمت عملی اور معاشرے میں لوگوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنی تھی، ممبر بلوچستان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے عوام کا تعاون ناگزیر ہے اور ہمیں عوام کے ساتھ رابطے استوار کرنے ہوں گے اور عوام کے تحفظات کو سن کے لانگ ٹرم پالیسی تشکیل دینا ہوگی مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان مینا مجید بلوچ نے کہا کہ یہ دہشت گرد بلوچ نسل کشی میں ملوث ہیں کیونکہ یہ 15 سال کے بچوں کی ذہن سازی کرکے دہشت گرد کارروائیوں کے لیے استعمال کرتے ہیں ہم سب کو دہشت گردوں کے خلاف بلاخوف وخطر بولنا ہوگا تقریب سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ محمد حمزہ شفقات نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے مختلف اقدامات لیے جا رہے ہیں جس میں ایک اہم اقدام سینٹر آف ایکسیلنس کا قیام اور لیویز کو پولیس میں ضم کرنا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 JUL 2026

Page No. 7

بلوچستان میں داخل ہونیوالے 4 افغان ڈرونز مار گرائے، آئی ایس پی آر

کارروائی ملکی خودمختاری کے تحفظ اور کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت ناکام بنانے کے لئے کی گئی، کسی بھی سرحد پار اشتعال انگیزی یا مہم جوئی کا فوری، فیصلہ کن اور بھرپور جواب دیا جائے گا، بیان

افغان طالبان حکومت دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی میں ملوث ہے، پاکستان کی مسلح افواج ملکی خودمختاری کے تحفظ کے لئے ہر وقت مکمل طور پر تیار ہیں، ترجمان پاک فوج

راولپنڈی (آن لائن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ بلوچستان کی سرحد پر افغانستان کی جانب سے آنے والے چار ڈرونز کو فضائی دفاعی نظام نے بروقت نشاندہی کے بعد کامیابی سے تباہ کر دیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی ملکی خودمختاری کے تحفظ اور کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت ناکام بنانے کے لیے کی گئی۔ بیان کے مطابق 30 جون کو افغانستان کی حدود سے بلوچستان کی سرحد کی جانب چار ابتدائی نوعیت کے ڈرون بھیجے گئے، جنہیں پاکستان کے فضائی دفاعی نظام نے فوری طور پر ٹریک کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ سیکیورٹی فورسز نے اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جدید دفاعی اقدامات کے ذریعے چاروں ڈرونز کو کامیابی سے مار گرایا، جس سے مبینہ طور پر سرحد پار کارروائی کے تمام عزائم ناکام بنا دیے گئے۔ فوج کے

بقیہ نمبر83 صفحہ5 پر

ترجمان ادارے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افغان طالبان حکومت دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی کے تسلسل میں اس نوعیت کی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ایسے اقدامات کا مقصد افغانستان کے اندرونی مسائل سے توجہ ہٹانا ہوتا ہے۔ بیان میں افغان طالبان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ دہشت گردی کی سرپرستی ترک کرتے ہوئے پرامن بقائے باہمی کے اصولوں پر عمل کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو علاقائی امن و استحکام کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ آئی ایس پی آر نے خبردار کیا کہ پاکستان کے خلاف کسی بھی سرحد پار اشتعال انگیزی یا مہم جوئی کا فوری، فیصلہ کن اور بھرپور جواب دیا جائے گا۔ بیان کے مطابق پاکستان کی مسلح افواج ملکی خودمختاری، سرحدوں کے دفاع اور شہریوں کے تحفظ کے لیے ہر وقت مکمل طور پر تیار ہیں، جبکہ اس نوعیت کی کسی بھی کارروائی کا جواب آپریشن غضب للحق کے تحت دیا جاتا ہے۔

گوادر کی ترقی طویل المدتی اور سائنسی منصوبہ بندی کے تحت کام جاری ہے، معین الرحمان

جی ڈی اے گوادر کی ترقی کا ایک اہم ستون ہے، ادارہ شہر کو عالمی معیار کے مطابق جدید، خوبصورت اور پائیدار بنانے کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے، ڈائریکٹر جنرل

نیا شہر بسانا مشکل مرحلہ، نجی شعبہ گوادر کی تعمیر و ترقی میں حکومت اور جی ڈی اے کے شانہ بشانہ کھڑا ہے، چیئرمین آباد حسن بخشی

گوادر (بیورو رپورٹ) چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز پاکستان محمد حسن بخشی نے وفد کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر جی ڈی اے معین الرحمن خان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں گوادر کی تیز رفتار تعمیر و ترقی، ہاؤسنگ سیکٹر کو درپیش چیلنجز، ماسٹر پلان پر عملدرآمد، نجی شعبے کی سرمایہ کاری، تعمیراتی سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ عبدالرزاق اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ وفد میں افضل

بقیہ نمبر55 صفحہ5 پر

حمید بگٹی، وائس چیئرمین آباد احسان قریشی، کنوینر احمد [illegible]، [illegible] جی ڈی اے، حاجی عبدالحق [illegible] گوادر، [illegible] احمد، [illegible] بلوچستان، [illegible] عبدالسلام، [illegible] احمد [illegible] بلڈرز اینڈ ڈویلپرز [illegible]، کامران قریشی اور [illegible] شامل تھے۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ عبدالرزاق نے ABAD کے وفد کو گوادر ماسٹر پلان پر عملدرآمد، شہر کی موجودہ اور مستقبل کی ترقیاتی حکمت عملی، بلڈنگ بائی لاز اور ہاؤسنگ پالیسی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر کی ترقی ایک طویل المدتی اور سائنسی منصوبہ بندی کے تحت جاری ہے، جس کا مقصد شہر کو جدید، ماحول دوست اور عالمی معیار کے ساحلی شہر کے طور پر ترقی دینا ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن نے کہا کہ جی ڈی اے گوادر کی ترقی کا ایک اہم ستون ہے اور ادارہ گوادر کو عالمی معیار کے مطابق ایک جدید، خوبصورت اور پائیدار شہر بنانے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے ماحول کو بہتر بنانے اور شہریوں کو معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے تعلیم، صحت، پانی، کھیلوں کے میدان، تفریحی مقامات، میرین ڈرائیو، پارکس، گرین بیلٹس اور گرین زون سمیت متعدد منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ [illegible] منصوبے کے تحت [illegible] کی تعمیر، توسیع اور [illegible] کے منصوبے پر بھی عملدرآمد جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی رئیل اسٹیٹ اور تعمیراتی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور جی ڈی اے سرمایہ کاروں کے لئے سازگار، شفاف اور سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کرنے کے لئے بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔ ڈائریکٹر جنرل نے بلڈرز اینڈ ڈویلپرز پر زور دیا کہ وہ گوادر میں موجود غیر فعال ہاؤسنگ اسکیموں میں تعمیراتی سرگرمیوں کو بحال کریں تاکہ ان منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے والے افراد کا اعتماد بحال ہو اور ان کی سرمایہ کاری محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہاؤسنگ منصوبوں میں عملی کام شروع ہوگا تو سرمایہ کاروں کو حوصلہ اور اعتماد حاصل ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 | Dated: 02 JUL 2026 | Page No. 18

سال 2025/26 کیلئے بی ای ای ایف کا اسکالرشپس پروگرام شروع

سندھ، بلوچستان کو حصے کا زرعی پانی پورا فراہم نہیں کر رہا

بلوچستان کی مختلف کینالز میں شدید شارٹ فال پیدا ہو گیا ہے

صوبوں کے نہری نظام کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی کا اجلاس

زیارت: فرائض میں غفلت، 11 پولیس اہلکار معطل، لائن حاضر

زرعی انقلاب وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے، ڈی سی موسیٰ خیل

ڈی آئی جی پی رخشان کی یقین دہانی پر تاجروں کا احتجاج ختم

آئے دن کی چوریوں، ڈکیتیوں سے کاروبار تباہ ہو چکے ہیں، تاجران

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 19

نوجوان سرکاری ملازمتوں کے بجائے کاروبار کی طرف آئیں، بلال کاکڑ

حکومت انہیں تربیت اور مواقع فراہم کرے گی، [illegible] تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ [illegible] بلوچستان کے [illegible] میں سرمایہ کاری، تجارت اور صنعتی ترقی کے فروغ [illegible]

[illegible]

ایف بی آر ریجنل ٹیکس آفس کوئٹہ نے 128 ارب روپے کا ریکارڈ ٹیکس وصول کرلیا

مجموعی طور پر ٹیکس کولیکشن میں 24 فیصد اضافہ، جون میں 19.717 ارب سے زائد کا ٹیکس وصول کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو ریجنل ٹیکس آفس کوئٹہ نے مالی سال 2025-26 میں 128 ارب روپے کا ریکارڈ ٹیکس [illegible]

[illegible] 128 ارب روپے [illegible] 2024-25 [illegible] 24 فیصد [illegible] جون میں [illegible] 19.717 ارب روپے [illegible] ٹیکس وصول کیا [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 20

گوادر سرمایہ کاری کیلئے محفوظ، پرکشش اور موزوں مقام ہے: مولانا ہدایت الرحمن

ضلعی انتظامیہ گوادر میں سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت، شفافیت اور ادارہ جاتی تعاون فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے

گوادر کی ترقی کا اصل مقصد مقامی نوجوانوں کے لئے باعزت روزگار، معاشی مواقع اور روشن مستقبل کو یقینی بنانا ہے

گوادر (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی موجودگی میں ڈپٹی کمشنر گوادر، نجیب اللہ کاکڑ، نے آباد ڈیولپرز کے چیئرمین محمد حسن بجنی اور تعمیراتی شعبے سے وابستہ سرمایہ کاروں کے وفد کے ساتھ ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں گوادر میں سرمایہ کاری، تعمیراتی سرگرمیوں کے فروغ، شہری ترقی، اراضی سے متعلق معاملات اور کاروباری ماحول کو مزید سازگار بنانے کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل (ڈاکٹر عبدالشکور)، آباد ڈیولپرز کے وائس چیئرمین سید عبدالحمید، متعلقہ محکموں کے .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

افسران اور تعمیراتی شعبے سے وابستہ بلڈرز و سرمایہ کاروں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران اس امر پر زور دیا گیا کہ پائیدار سرمایہ کاری، منظم شہری منصوبہ بندی اور جدید تعمیراتی سرگرمیاں کسی بھی شہر کی معاشی ترقی، روزگار کے مواقع، ریونیو میں اضافے اور مجموعی اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔

صوبے کے زمینی حقائق حکومتی دعوؤں کی نفی کر رہے ہیں: پشتونخوا میپ

حکومت جواب دے کہ شاہراہیں غیر محفوظ، عوامی املاک حملوں کی زد میں اور جرائم پیشہ عناصر قانون کی گرفت سے باہر کیوں ہیں؟

ہر جگہ بدامنی و دہشت گردی ہے مگر آج تک کسی بھی واقعہ کا کوئی بھی ملزم عوام کے سامنے اور نہ ہی قانون کے کٹہرے میں لایا گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا پشتون بلوچ مشترکہ دو قومی صوبہ آج بدترین بدامنی، خوف اور بے یقینی کی کیفیت سے دوچار ہے، زمینی حقائق حکومتی دعوؤں کی نفی کر رہے ہیں۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں عوام کی جان، مال اور عزت محفوظ نہیں۔ عوام روزانہ جرائم، چوری، ڈکیتی، اغوا، قتل اور شاہراہوں پر عدم تحفظ کا سامنا .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ رات زرغون غر دلوائی سے 6 افراد کو اغواء کیا گیا۔ کوئٹہ کے ہنہ اوڑک کلی ہیری کا المناک واقعہ، کچلاغ، قمرک، نوحصار اور دیگر علاقوں میں بڑھتی ہوئی بدامنی، اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی چشمہ میں لمی ہاؤسنگ اسکیم پر حملے کی اطلاعات عوام میں شدید تشویش پیدا کر رہی ہیں۔ اگر حکومت اپنی رٹ قائم ہونے کے دعوے کرتی ہے تو اسے عوام کے سامنے ان سوالات کے جواب دینے ہوں گے کہ شاہراہیں غیر محفوظ کیوں ہیں؟ عوامی املاک اور تعمیراتی منصوبے حملوں کی زد میں کیوں ہیں؟ جرائم پیشہ عناصر قانون کی گرفت سے باہر کیوں ہیں؟ اور متاثرہ شہری انصاف کے منتظر کیوں ہیں؟ آج تک کسی بھی واقعہ کا کوئی بھی ملزم عوام کے سامنے اور نہ ہی قانون کے کٹہرے میں لایا گیا ہے۔ جبکہ کچلاغ میں شہریوں سے گن پوائنٹ پر سرعام دن دہاڑے موٹر سائیکلیں چھین کر بعد میں پیسے لیئے جاتے ہیں، شہریوں کو زدوکوب، فائرنگ، زخمی کیا جاتا ہے لیکن پولیس ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی۔ بزارگی میں مکینوں نے چوروں کو رنگے ہاتھوں اسلحہ سمیت گرفتار کیا لیکن پولیس ایف آئی آر کرنے میں ہچکچا رہی تھی اور عوامی نمائندوں کے اصرار اور احتجاج پر ایف آئی آر درج کیا گیا۔

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مکمل ناکام ہو چکی ہے: پشتونخوا نیپ

صوبے بھر بالخصوص کوئٹہ شہر میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، مسلح گروہوں و جتھوں کی سرگرمیاں، اغوا اور راہزنی تشویشناک ہے

ہنہ اوڑک سمیت بدامنی کے واقعات حکومتی ناکامی کا واضح ثبوت ہیں، عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں جبکہ حکومت محض دعوؤں تک محدود ہے

کوئٹہ (اے این این) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹری خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز، ندا سنگر، احمد خان لونی، عبدالرزاق خان بڑیچ، علی محمد ترین، سلیمان بازئی، پروفیسر اسد ترین، جمعہ خان زرکون، سید احسان آغا، عبیداللہ توخی، علاقائی سیکرٹریز، سینئر معاون سیکرٹریز، مستقل اراکین، ضلعی و علاقائی ذمہ داران اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے مختلف علاقائی .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

یونٹس کے سیکرٹریوں نے گزشتہ عرصے کے دوران تنظیمی، سیاسی، عوامی اور عوامی رابطہ مہم سے متعلق اپنی تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ اجلاس نے رپورٹس کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے مجموعی کارکردگی کو اطمینان بخش قرار دیا اور ہدایت کی کہ پارٹی کی تنظیمی بنیادوں کو مزید مضبوط، فعال اور منظم بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 21

مختلف اضلاع کے عمائدین کی لشکری رئیسانی کی رابطہ مہم کی حمایت کا اعلان

حاصل بلوچ، توقیر حسین قیصرانی، غلام حسین رئیسانی، عبداللہ رئیسانی اور دیگر شامل، شانہ بشانہ جدوجہد کا عزم

کوئٹہ (پ ر) گوادر، ژوب، قلات اور مستونگ سے قبائلی عمائدین سیاسی و سماجی شخصیات نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی رابطہ مہم کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے ترجمان حبیب اللہ رئیسانی کے مطابق سابق وائس چیئرمین گوادر سول سوسائٹی اور سماجی رہنما زبیر حاصل بلوچ، ژوب سے قیصرانی قبیلے کی معزز شخصیت توقیر حسین قیصرانی، قلات

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

سے رئیسانی قبیلے کے معتبرین ملا غلام حسین رئیسانی، نائب عبداللہ رئیسانی، لشکری بہرام خان رئیسانی، وڈیرہ محمد فاروق رئیسانی، عبدالحمید رئیسانی، عبدالمالک رئیسانی، غلام مرتضیٰ رئیسانی، غلام مصطفیٰ رئیسانی، محمد اسلم رئیسانی، علی بخش رئیسانی، حاجی محمد ہاشم رئیسانی، حاجی محمد اور رئیسانی، وڈیرہ عبدالمجید رئیسانی، احسان اللہ رئیسانی، عبدالرشید رئیسانی، محمد اقبال رئیسانی، حاجی محمد رئیسانی، محمد عمر رئیسانی، محمد خان رئیسانی اور مستونگ سے نوری قبیلے کی ذیلی شاخ قمبرانی چھلگری کے حاجی میر محمد حیات نوری، حاجی میر عبدالرحمن نوری، حاجی محمد صدیق نوری، حاجی محمد اسماعیل نوری، میر عبدالرشید نوری، عبدالستار نوری، عبدالرسول نوری، حاجی عبدالرزاق نوری، محمد زمان نوری، حضرت خان نوری، حاجی میر محمد اسحاق نوری، حاجی شاہد حسن نوری، علی حسن نوری، حاجی جاوید حسن نوری، میر شیر حسن نوری، میر گوہر خان نوری، میر نور حسن نوری، میر اسفندیار نوری، میر احسن اللہ نوری، میر ادیب حسن نوری، میر سہال حسن نوری، شیر یار خان نوری، عبدالواحد نوری، عبدالوحید نوری، میر حسن نوری، آفتاب نوری، میر احمد حسن نوری، میر ابراہیم حسن نوری، میر یونس نوری، وقاص نوری، شعیب نوری، سلمان نوری، مہتاب خان نوری، حاجی محمد اعظم نوری، حاجی محمد اسحاق نوری، حاجی بلال خان نوری، محمد یار نوری، گل محمد نوری، شہزاد خان نوری، عبدالباقی نوری، نور احمد نوری، محمد جان نوری، میر آزاد خان نوری سمیت بڑی تعداد میں معززین، عمائدین اور نوجوانوں نے حمایت کا اعلان کیا ہے۔

آن لائن

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 JUL 2026

Page No. 22

کیچ میں دفعہ 144 نافذ' جلسہ جلوس، عوامی اجتماع پر پابندی

عوام امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے قانون کی پاسداری کریں' ضلعی انتظامیہ

تربت (نامہ نگار) سوہری طرح ضلع کیچ میں بھی دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ اور ضلع پولیس کیچ نے عوام سے اپیل کی کہ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے قانون کی مکمل پاسداری کریں اور انتظامیہ و قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

[illegible]

دکی میں مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو آگ لگا دی

واقعہ شہر سے پندرہ کلومیٹر دور کوہلو روڈ پر پیش آیا' ملزمان فرار ہو گئے' پولیس

کوئٹہ (آئی این پی) دکی میں یارو شہر کراس کے قریب واقع گرڈ اسٹیشن کے نزدیک نامعلوم مسلح افراد نے ایک تعمیراتی کمپنی کی مشینری پر حملہ کر دیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے کمپنی کے دو رولرز کو آگ لگا دی، جس کے نتیجے میں دونوں مشینیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور کارروائی کے بعد موقع سے فرار ہو گئے، جبکہ ان کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

آپریشن جاری ہے۔ پولیس کے مطابق

کوئٹہ قمبرانی روڈ پر ڈکیتی کی کوشش ناکام

فائرنگ کے تبادلے میں ڈاکو مارا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ پر بجلی ریک پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنا دی۔ فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو ہلاک جبکہ دو زخمی حالت میں گرفتار ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہو گیا۔ بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

[illegible]

گنداواہ رہزنی کی واردات میں ہندو تاجر لٹ گیا

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ میں مندر کے قریب چڑھائی پر نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر ایک ہندو تاجر سے موبائل فون اور دیگر سامان چھین لیا اور موقع سے باآسانی فرار ہو گئے۔

پنجگور' گوارگو میں دھماکہ' جائے وقوعہ سے 2 انسانی سر برآمد

شناخت کیلئے ہسپتال منتقل' بیٹری کے ٹکڑے بھی ملے ہیں' پولیس ذرائع

پنجگور (نامہ نگار) تحصیل گوارگو میں دھماکہ' جائے وقوعہ سے دو انسانی سر برآمد، تفصیلات کے مطابق ذرائع سے علاقے میں دھماکہ ہوا پولیس اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں جائے وقوعہ سے دو انسانی سر ناقابل شناخت حالت میں ملے ہیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 23

عطیہ کی گئی ٹیوب ویل کی زمین پر قبضہ کا نوٹس لینے کا مطالبہ

واسا افسر کی جانب سے زمین پر قبضہ اور تعمیرات کی جا رہی ہیں، اتحاد نوجوان

کوئٹہ (اے این این) انجمن اتحاد نوجوانان (رجسٹرڈ) کلی ملک عمر خان ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت مسٹر محمد اسماعیل ہوا، جس میں تنظیم کے عہدیداروں، معتبرین علاقہ اور معزز شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں کلی ملک عمر خان کے عوام کی جانب سے عطیہ کیے گئے ٹیوب ویل کی زمین پر مبینہ طور پر واسا کے ایک افسر کے طویل عرصے سے غیر قانونی قبضے اور اس پر تعمیرات کیے جانے کے معاملے پر شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ مذکورہ زمین علاقے کے عوام نے اجتماعی .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

مفاد اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے عطیہ کی تھی، تاہم اس پر قبضہ کر کے نہ صرف عوامی مفاد کو نقصان پہنچایا گیا بلکہ متعلقہ حکام کی خاموشی بھی سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے پانچ مرتبہ ملاقاتیں کی گئیں اور متعدد بار درخواستیں بھی جمع کرائی گئیں، مگر افسوس کہ آج تک قبضہ ختم کرانے کے لیے کوئی موثر عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا

دیبہ کے عوام پانچ سال سے پانی کی قلت کا شکار، واسا حکام نوٹس لیں

دو ہزار خاندان ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر، پانی کی فراہمی بحال کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) دیبہ کے عوام پانی کے بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ واسا حکام کے بلند بانگ دعوے ڈھونگ ہیں۔ دیبہ کے دو ہزار گھرانے پچھلے پانچ سال سے پانی سے محروم ہیں۔ گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کے ناک کے نیچے کوئٹہ کا قدیم آبادی دیبہ واسا حکام کی نااہلی اور غفلت کی وجہ سے پچھلے پانچ سال سے ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔ چند سال قبل دیبہ کو بیبن کاریز کا پانی سپلائی کیا جاتا رہا جو کبھی زرد رنگ اور کبھی کالے رنگ پانی دیبہ کے عوام کو سپلائی کیا......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

جاتا تھا۔ جو کہ انسان کے پینے سے دور جانور بھی نہیں پیتے تھے۔ اب تو پانچ سال سے وہ بھی بند ہو گیا ہیں۔ دیبہ کے دو ہزار خاندان معصوم بچے خواتین اور بزرگ سارا سارا دن پانی کے حصول کیلئے سرگرداں ہوتے ہیں۔ دیبہ میں اکثریت غریب اور متوسط خاندان رہائش پذیر ہیں اس مہنگائی کے دور میں ایک ٹینکر پانی اڑھائی ہزار سے تین ہزار میں خریدنا ناقابل برداشت ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان، وزیر واسا سردار بکھرانی اور ایم ڈی واسا سے پرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ دیبہ کے عوام پر رحم کرتے ہوئے ماضی کی طرح ایوب اسٹیڈیم سے پانی سپلائی کرنے بندوبست کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No 6

Dated: 02 JUL 2026 Page No. 24

سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ معطل نہیں کیا جاسکتا!

وفاقی حکومت نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے پر پاکستان کا موقف عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے اور بین الاقوامی برادری نے اس معاہدے کی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے پاکستان کے موقف کو مزید تقویت بخشی ہے۔ مودی پاکستان کے خلاف آبی دہشت گردی کرنا چاہتا ہے۔ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء تارڑ اور وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے اسلام آباد میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس پاک وہند مابین طے پانیوالا بین الاقوامی معاہدہ ہے جس کی قانونی حیثیت مسلمہ ہے۔ پانی پاکستان کی بقاء کا معاملہ ہے اس پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ جو پانی پر ہاتھ ڈالے گا تو اس کے ہاتھ کاٹ دینگے۔ پاکستان میں پہلی مرتبہ سندھ طاس معاہدے بارے بین الاقوامی سیمینار منعقد کیا جارہا ہے جس میں دنیا بھر سے آبی وسائل کے ماہرین شریک ہیں۔ پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر تقویت ملی ہے بلکہ سندھ طاس معاہدے سے متعلق پاکستان کے بیانیے کو بین الاقوامی سطح پر موثر انداز میں اٹھایا گیا ہے۔ پاکستان ماضی میں تباہ کن سیلابوں کا سامنا کرچکا ہے جبکہ ملک میں معیشت اور لاکھوں افراد کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے۔

وفاقی وزراء عطاء تارڑ اور ڈاکٹر مصدق ملک نے اپنی مشترکہ پریس کانفرنس میں سندھ طاس معاہدے سے متعلق وفاقی حکومت کے موقف کی جو ترجمانی کی ہے وہ قابل تعریف اقدام ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی حیثیت رکھتا ہے۔ جس کی قانونی حیثیت مسلمہ ہے۔ ہندوستان اس سلسلے میں سندھ طاس معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کررہا ہے۔ جوکہ اس کا اختیار ہرگز نہیں ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدے سے متعلق اپنے بیانیے کو بین الاقوامی سطح پر موثر انداز میں اٹھانے کے حوالے سے بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کررہا ہے جس میں دنیا بھر سے آبی وسائل کے ماہرین کا شریک ہونا احسن اقدام ہے۔ اس سے دنیا پر واضح ہوجائے گا کہ ہندوستان سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کررہا ہے۔ جب ہندوستان کے دریاؤں میں پانی زیادہ ہوجاتا ہے تو وہ کوئی اطلاع دیئے بغیر پانی پاکستان میں چھوڑ دیتا ہے جس سے سیلاب آجاتا ہے وہ بھاری پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات کا سبب بنتا ہے اور جب پاکستان کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ پانی بند کردیتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ وہ اس اہم معاملے پر اپنی اجارہ داری قائم کرنا چاہتا ہے جوکہ قابل مذمت اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کی جانب سے اس اہم معاملے پر منعقد کئے جانے والے بین الاقوامی سیمینار میں شریک مقررین کو دنیا پر سندھ طاس معاہدے پر خلاف ورزی کرنے پر ہندوستان کا چہرہ بے نقاب کرتے ہوئے اس سلسلے میں پاکستانی موقف کی بھرپور حمایت کرنی چاہیے تاکہ ہندوستان پر اس کی اصل حقیقت واضح ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 JUL 2026 Page No 25

Unsafe highways

Balochistan continues to face serious challenges arising from deteriorating law and order, unsafe highways and widespread poverty. Despite its immense economic potential, the province has remained trapped in a cycle of insecurity that has not only disrupted daily life but has also hampered economic development and deepened unemployment. The worsening security situation on major highways has become a matter of grave concern, demanding immediate and long-term attention from policymakers.

Over recent years, recurring violence on major highways has severely undermined public confidence in road travel. Fear of attacks has discouraged even daytime journeys, while transporters and traders face mounting security risks. Disrupted supply chains, highlighting how deteriorating security threatens both public safety and commercial activity across the province.

The repeated targeting of vehicles carrying minerals, gas and other commercial goods has further damaged investor confidence. Reports of dozens of such vehicles being set on fire have highlighted the vulnerability of transport routes and the urgent need for stronger security measures. These incidents not only inflict heavy financial losses on transporters and businesses but also discourage future investment in a province that possesses enormous untapped mineral and energy resources.

The closure of major highways during periods of unrest has added to the economic hardships of the local population. Farmers find it difficult to transport agricultural produce to markets, traders struggle to maintain supply chains and daily wage earners lose valuable income whenever transportation is disrupted. As commercial activities slow down, unemployment rises and poverty becomes more entrenched, particularly in remote districts where economic opportunities are already limited.

The consequences of prolonged insecurity extend beyond economics. Restricted mobility affects access to education, healthcare and other essential public services. Students miss academic activities, patients face delays in reaching hospitals and families remain uncertain about the safety of travelling even short distances.

The government must adopt pragmatic and sustainable policies to address Balochistan's security and economic challenges. Strengthening highway security, improving intelligence coordination, ensuring uninterrupted movement on major roads and promoting dialogue where appropriate should be integral parts of a comprehensive strategy.

Lasting peace and prosperity in Balochistan cannot be achieved through short-term measures alone. A comprehensive long-term strategy that combines improved security with inclusive economic development and responsive governance is essential. Only by restoring public confidence, protecting transport routes and expanding economic opportunities can the province fully realise its vast potential and contribute more effectively to Pakistan's overall progress.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 JUL 2026

Page No. 26

پروونشل ایکشن پلان: بلوچستان میں امن کی نئی حکمتِ عملی

تحریر: بابر یسوی

بلوچستان کئی برسوں سے داخلی سلامتی، دہشت گردی، سرحدی چیلنجز، منظم جرائم اور کمزور ادارہ جاتی ڈھانچوں جیسے مسائل سے نبرد آزما رہا ہے۔ ان پیچیدہ حالات نے یہ حقیقت واضح کر دی تھی کہ روایتی اور وقتی اقدامات سے دیرپا امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ امن کے لیے ایک ایسی جامع حکمتِ عملی ناگزیر تھی جو صرف ردِعمل تک محدود نہ ہو بلکہ ریاستی اداروں کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے داخلی سلامتی کا ایک مضبوط اور پائیدار نظام تشکیل دے۔ اسی وژن کے تحت حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ نے پروونشل ایکشن پلان (Provincial Action Plan) کو عملی شکل دی، جو درحقیقت بلوچستان میں سیکیورٹی گورننس کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ یہ منصوبہ محض ایک انتظامی دستاویز نہیں بلکہ ایک جامع اصلاحاتی روڈ میپ ہے، جس میں قانون سازی، ادارہ سازی، جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، صلاحیت معاونت، سرحدی نظم و نسق، انسدادِ دہشت گردی اور ریاستی رٹ کے استحکام کو ایک مربوط حکمتِ عملی کے تحت یکجا کیا گیا ہے۔ کسی بھی ریاست کی مضبوطی اس کے قوانین اور اداروں سے وابستہ ہوتی ہے۔ اسی سوچ کے تحت گزشتہ ایک سال میں محکمہ داخلہ نے وٹنس پروٹیکشن ایکٹ، بلوچستان فارنزک سائنس ایجنسی ایکٹ، سیف سٹی اتھارٹی ایکٹ، بلوچستان پرزن اینڈ کریکشنل سروس ایکٹ 2026، پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ اور انسدادِ دہشت گردی قوانین میں اہم اصلاحات متعارف کروائیں۔ ان قوانین نے نہ صرف قانونی خلا کو پُر کیا بلکہ فوجداری انصاف کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی بنیاد بھی فراہم کی۔

تاہم اس منصوبے کی سب سے نمایاں خصوصیت قانون سازی سے بڑھ کر ادارہ سازی ہے۔ بلوچستان میں پہلی مرتبہ داخلی سلامتی کو ایک مربوط ادارہ جاتی فریم ورک کے تحت منظم کیا گیا۔ صوبائی انٹیلی جنس فیوژن اینڈ تھریٹ اسیسمنٹ سینٹر (PIFTAC)، بلوچستان انٹیگریٹڈ سیکیورٹی آرکیٹیکچر (BISA)، بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اتھارٹی (BCRA)، ریڈ نوٹس سیل، اینٹی وائلنٹ ایکسٹریمزم سیل، اینٹی سبورژن سیل، اینٹی ایکسٹورشن کوآرڈینیشن میکانزم اور ہیومن ٹریفکنگ سیل کا قیام اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت نے روایتی سیکیورٹی ماڈل سے آگے بڑھ کر جدید ریاستی نظم کی بنیاد رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اسی طرح سنٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کو فعال کرنا محض ایک ادارہ کھولنا نہیں بلکہ پالیسی سازی کو تحقیق، ڈیٹا اور تجربے سے جوڑنے کی ایک اہم پیش رفت ہے۔ آج دنیا میں انتہاپسندی کا مقابلہ صرف طاقت سے نہیں بلکہ علم، تحقیق اور موثر بیانیے سے بھی کیا جاتا ہے، اور بلوچستان نے اس سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ پروونشل ایکشن پلان کا ایک اور نمایاں پہلو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہے۔ دنیا بھر میں داخلی سلامتی کے نظام مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل نگرانی اور ڈیٹا اینالیٹکس پر منتقل ہو رہے ہیں۔ بلوچستان میں سیف سٹی منصوبے کو فعال بناتے ہوئے جدید کیمروں، مصنوعی ذہانت پر مبنی نگرانی، ڈیجیٹل ٹریکنگ اور انٹیلیجنٹ مانیٹرنگ سسٹم کو متعارف کرایا گیا۔ حساس تنصیبات، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور سرکاری دفاتر کے سیکیورٹی آڈٹس مکمل کیے گئے جبکہ جدید سی سی ٹی وی نیٹ ورک نے حفاظتی انتظامات کو ایک نئی جہت دی۔ یہ اقدامات اس بات کی علامت ہیں کہ صوبہ روایتی پولیسنگ سے آگے بڑھ کر اسمارٹ سیکیورٹی کی طرف پیش رفت کر رہا ہے۔ انسدادِ دہشت گردی کے میدان میں بھی نمایاں اصلاحات سامنے آئیں۔ ڈرون یونٹ کا قیام، بم ڈسپوزل یونٹس کی استعداد میں اضافہ، ویڈیو لنک اور فیس لیس ٹرائلز کے لیے قانونی و تکنیکی اقدامات اور انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اب صرف طاقت کے استعمال تک محدود نہیں رہی۔ جدید ٹیکنالوجی، مربوط معلومات اور موثر قانونی نظام پر بھی استوار کی جا رہی ہے۔ ریاستی عملداری کو مضبوط بنانے کے لیے غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی، پوست اور غیر قانونی تمباکو کی کاشت و تجارت کے خلاف موثر کارروائیاں بھی اسی منصوبے کا حصہ رہیں۔ جدید ڈرون نگرانی اور بین الادارہ جاتی تعاون نے ان کارروائیوں کو موثر بنایا، جس سے نہ صرف غیر قانونی معیشت کو نقصان پہنچا بلکہ ریاستی رٹ بھی مزید مستحکم ہوئی۔ ادارہ جاتی اصلاحات کے میدان میں لیویز فورس کا پولیس میں اور سول ڈیفنس کا اسپیشل برانچ میں انضمام ایک تاریخی پیش رفت ہے۔ یہ اصلاحات وسائل کے بہتر استعمال، پیشہ ورانہ صلاحیت میں اضافے، بہتر کمانڈ اینڈ کنٹرول اور مربوط قانون نافذ کرنے کے نظام کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل ایک سال میں مکمل طور پر حل نہیں ہو سکتے۔ دہشت گردی، سرحدی چیلنجز اور سماجی و معاشی پیچیدگیاں اب بھی موجود ہیں، لیکن پالیسی سازی میں سب سے اہم چیز سمت کا درست تعین ہوتا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے اقدامات واضح کرتے ہیں کہ بلوچستان میں داخلی سلامتی کو محض وقتی ردعمل کے بجائے ایک جامع ریاستی حکمتِ عملی کے تحت دیکھا جا رہا ہے۔ پروونشل ایکشن پلان دراصل اسی سوچ کی عملی تعبیر ہے۔ یہ منصوبہ واضح کرتا ہے کہ امن صرف بندوق کی طاقت سے قائم نہیں ہوتا بلکہ مضبوط قوانین، فعال اداروں، جدید ٹیکنالوجی، موثر انٹیلی جنس، مربوط گورننس اور مستقل سیاسی عزم کے امتزاج سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر یہی رفتار، تسلسل اور سیاسی عزم برقرار رہا تو پروونشل ایکشن پلان نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے داخلی سلامتی اور ریاستی اصلاحات کا ایک موثر ماڈل بن سکتا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو ایک محفوظ، مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کی حقیقی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 — Dated: 02 JUL 2026 — Page No. 27

بلوچستان کو سیاسی استحکام کی ضرورت ہے، تبدیلی کی نہیں

بلوچستان کی سیاست ہمیشہ سے غیر معمولی اتار چڑھاؤ، غیر یقینی صورتحال اور بار بار بدلتے ہوئے

سیاسی منظرنامے کی عکاسی رہی ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو شاید ہی کوئی ایسی منتخب حکومت ہو جسے اپنی آئینی مدت کے دوران مسلسل سیاسی دباؤ، اندرونی اختلافات یا حکومت کی تبدیلی کی قیاس آرائیوں کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبے، انتظامی اصلاحات اور طویل المدتی پالیسی سازی اکثر سیاسی عدم استحکام کی نذر ہوتی رہی ہیں۔

حالیہ دنوں میں بھی بلوچستان کی سیاست میں وزارت اعلیٰ کی تبدیلی اور مبینہ "ڈھائی سالہ فارمولے" کے حوالے سے مختلف قیاس آرائیاں گردش کرتی رہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ تاثر دیا جا رہا تھا کہ اتحادی حکومت میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ تاہم اسلام آباد میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی پارلیمانی قیادت اور قومی سطح کی قیادت کے درمیان ہونے والی ملاقاتوں کے بعد سیاسی فضا میں نمایاں تبدیلی محسوس کی جا رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ ان ملاقاتوں کے بعد حکومت کے مستقبل سے متعلق غیر یقینی صورتحال میں کافی حد تک کمی آئی ہے اور موجودہ سیٹ اپ کے تسلسل کا امکان پہلے سے زیادہ مضبوط دکھائی دیتا ہے۔

اگر واقعی مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت نے بلوچستان میں اقتدار کی تبدیلی کے بجائے سیاسی استحکام کو ترجیح دی ہے تو یہ ایک ایسا فیصلہ ہے جس کے مثبت اثرات صرف حکومت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے صوبے کی انتظامی، معاشی اور ترقیاتی سمت پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان جیسے حساس اور وسیع صوبے میں حکومتوں کی بار بار تبدیلی کبھی بھی عوام کے مفاد میں ثابت نہیں ہوئی۔ اس کے برعکس، ہر سیاسی بحران نے ترقیاتی منصوبوں کو سست کیا، انتظامیہ کو غیر یقینی کیفیت میں مبتلا رکھا اور عوامی اعتماد کو نقصان پہنچایا۔

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ موجودہ حکومت کو امن وامان کے حوالے سے سنگین چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ دہشت گردی کے واقعات، سکیورٹی خدشات اور بعض افسوسناک سانحات نے حکومت کی کارکردگی پر سوالات بھی اٹھائے۔ لیکن کسی بھی حکومت کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ صرف ایک شعبے کی بنیاد پر نہیں لیا جا سکتا۔ گورننس، ترقیاتی

تحریر: خلیل احمد

منصوبے، مالی نظم و ضبط، ادارہ جاتی اصلاحات، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی خدمات جیسے پہلو بھی اتنے ہی اہم ہوتے ہیں۔

گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں مختلف شعبوں میں پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔ سڑکوں، صحت، تعلیم، شہری ترقی، توانائی، آبنوشی اور بنیادی ڈھانچے کے متعدد منصوبوں پر کام ہوا۔ انتظامی امور میں بہتری، ڈیجیٹلائزیشن، سرکاری اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے۔ اگرچہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے، لیکن یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ حکومت نے کئی ایسے منصوبے شروع کیے ہیں جن کے نتائج آنے والے برسوں میں زیادہ واضح ہوں گے۔

دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ترقی کا راز صرف وسائل میں نہیں بلکہ پالیسیوں کے تسلسل میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ جب حکومتیں ہر چند ماہ بعد سیاسی بحران کا شکار ہوں تو نہ بیوروکریسی اعتماد کے ساتھ فیصلے کر سکتی ہے، نہ سرمایہ کار سرمایہ لگانے پر آمادہ ہوتے ہیں اور نہ ہی ترقیاتی منصوبے اپنی منطقی منزل تک پہنچ پاتے ہیں۔ بلوچستان کو بھی اسی تسلسل کی ضرورت ہے۔

یہ امر بھی قابل غور ہے کہ بلوچستان میں اتحادی سیاست ناگزیر حقیقت بن چکی ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات کے باوجود اگر وہ وسیع تر عوامی مفاد میں مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں تو یہی جمہوریت کا حسن ہے۔ اگر مسلم لیگ (ن) نے واقعی اقتدار کی تقسیم کے بجائے صوبے کے استحکام اور ترقی کو ترجیح دی ہے تو یہ ایک بالغ نظری پر مبنی سیاسی طرز عمل تصور کیا جا سکتا ہے۔ قومی جماعتوں کی اصل ذمہ داری یہی ہوتی ہے کہ وہ وقتی سیاسی فائدے کے بجائے ریاستی اور عوامی مفاد کو مقدم رکھیں۔

البتہ اس سیاسی اعتماد کے ساتھ حکومت کی ذمہ داریاں بھی بڑھ گئی ہیں۔ عوام صرف سیاسی استحکام نہیں بلکہ عملی نتائج بھی چاہتے ہیں۔ امن وامان کی بحالی، دہشت گردی کے خاتمے، بے روزگاری میں کمی، نوجوانوں کے لیے روزگار، تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات، صاف پانی، توانائی، صنعتی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ جیسے شعبوں میں مزید مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ بلوچستان کے عوام اب وعدوں سے زیادہ نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے لیے بھی یہ ایک اہم موقع ہے کہ وہ اس سیاسی اعتماد کو عوامی اعتماد میں تبدیل کریں۔ اگر حکومت آئندہ عرصے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے، شفاف حکمرانی کو مزید مضبوط کرنے، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور عوامی مسائل کے حل پر بھرپور توجہ دیتی ہے تو یہی اس کی سب سے بڑی سیاسی کامیابی ہوگی۔

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن بدقسمتی سے یہ دہائیوں سے سیاسی بے یقینی، بدامنی اور پسماندگی کے چیلنجز سے دوچار ہے۔ ایسے میں حکومتوں کی تبدیلی کے بجائے پالیسیوں کا تسلسل، سیاسی استحکام اور ادارہ جاتی مضبوطی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

حالیہ سیاسی پیش رفت اگر واقعی بلوچستان میں استحکام، اعتماد اور ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوتی ہے تو یہ صرف ایک سیاسی جماعت یا ایک وزیراعلیٰ کی کامیابی نہیں ہوگی بلکہ پورے بلوچستان اور اس کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہوگی۔ اب تمام اتحادی جماعتوں، حکومت اور ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ سیاسی مباحث سے آگے بڑھ کر عوام کی زندگی میں حقیقی اور دیرپا بہتری لانے پر اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں، کیونکہ مضبوط بلوچستان ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 01 JUL 2026 Page No. 28

CM Bugti says terrorism in 'final throes'

By Saleem Shahid

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said on Tuesday terrorist elements were in their "final phase" and that the state was confronting them with full force and determination, reiterating that protecting the lives and property of citizens remained the government's top priority.

According to a spokesperson for the CM's House, the chief minister made these remarks during a visit to Karachi, where he went to the residence of the late Ali Murtaza, a trader who lost his life in a tragic incident in the Dasht area. He offered condolences to the bereaved family, prayed for the departed soul and expressed solidarity with them.

Speaking to the media, Mr Bugti said the government was taking all possible steps to fulfil its responsibility of safeguarding citizens and would not tolerate negligence in this regard.

He said misrepresenting tragic incidents in Balochistan contrary to the facts not only misled the public but also created a negative perception of the province.

"The enemy is easier to confront when visible, but operations in grey zones are far more challenging," he said, adding that the state had the capacity to deal with all forms of threats.

Referring to the Dasht incident, the chief minister said false narratives were being circulated on social media and stressed the need to discourage misinformation and promote factual reporting.

He said thousands of people travelled safely on Balochistan's highways every day and that an isolated incident should not be used to portray the overall security situation in the province.

Mr Bugti assured the family of the deceased trader that the provincial government would stand by them and announced that it would bear full responsibility for the upbringing and education of Ali Murtaza's daughters.

He said the government would continue extending all possible support to the bereaved family and intensify efforts to ensure peace, protect citizens and eliminate terrorism from the province.

CamScanner